☆☆☆☆☆☆☆☆الفاتحة☆☆☆☆☆☆☆☆

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ.﴿1/4﴾

☆. مٰلِکِ.(118)(مادہ . م ل ک.(206) کامل اختیار(Sovereign Authority) رکھنے والا۔

کامل اختیار: سے مراد کوئی بھی فرد یا ادارہ، کسی قسم کا بھی اختیار رکھتا ہو اور اس کے اختیار میں کوئی اور دخل اندازی نہ کرے، اس کی مندرجہ ذیل جہتیں ہوتی ہیں۔

مَلْکٌ	مُلْکٌ	مَلِکٌ	مِلْکٌ
اختیار(فرد یا ادارہ)	احکامات کی حدود(ریاست)	احکامات منوانے والے	احکامات ماننے والے

م ل ک۔مادے سے بننے والے 37 الفاظ جو الکتاب میں 206 دفعہ آئے ہیں۔

اسم واحد	مَلْکٌ (ن).		مالک۔اختیار(فرد یا ادارہ)ہونا۔رکھنا		
مَلِکٌ	1	18/79	مَلِکٌ	مالک	صفت
الْمَلِکِ.الْمَلِکِ.الْمَلِکُ	11	12/43	الْ+ مَلِکِ	خاص، مالک	صفت
مَلِکاً	1	2/246	مَلِکٌ + ا	مالک	صفت
مُلُوْکاً	1	5/20	مُلُوْکٌ + ا	مالک	صفت
الْمُلُوْک	1	27/37	ال + مُلُوْک	خاص، مالک	صفت
مِلِیکٍ	1	54/55	مِلِیکٍ	مالک	صفت
مَالِکُوْنَ	1	36/71	مالِکُ+وْن	مالک(جمع)	صفت

اسم مصدر	مُلْکٌ (ن).		مُلک۔(جس میں احکام نافذ اور عمل کروائے جاتے ہیں)		
مُلْکَ.مُلْکِ.مُلْکُ.مُلْکِ	42	20/120	مُلْکَ	مُلک	صفت
مُلْکاً	3	4/54	مُلْکٌ + ا	مُلک	صفت
مُلْکُہٗ.مُلْکِہٖ	3	38/20	مُلْکِ + ہٖ	مُلک، اس کا	صفت
مَلَکُوْتَ	4	6/75	مَلَکُ + وْت	مُلک(اختیارِ کامل)	صفت

اسم مصدر	مَلِکٌ .		اختیار،منوانے والے(احکام منوانے کا اختیار رکھنا)		
أمْلِکُ	5	5/25	أ + مْلِکُ	میں اختیار رکھتا ہوں۔	فعل مضارع
یَمْلِکُ	8	5/76	یَ + مْلِکُ	اسے اختیار ہوتا ہے	فعل مضارع
یَمْلِکُونَ	10	29/17	یَ + مْلِکُ + ونَ	انہیں اختیار ہوگا	فعل مضارع
بِمَلْکِنَا	1	20/87	بِ + مَلْکِ + نَا	ہم نے اپنے اختیار کے ساتھ	فعل مضارع

اسم مصدر	مَلِک''.			اختیار، منوانے والے (احکام منوانے کا اختیار رکھنا)		
تَمْلِکَ	1	5/41	تَ + مْلِکَ	تو اختیار رکھتا ہے		فعل مضارع
تَمْلِکُونَ	2	46/8	تَ + مْلِکُ + ونَ	تم اختیار رکھتے ہو		فعل مضارع
تَمْلِکُ	1	82/19	تَ + مْلِکُ	تو اختیار رکھتی ہے		فعل مضارع
تَمْلِکُھُمْ	1	27/23	تَ + مْلِکُ + ھُمْ	تو اختیار رکھتی ہے، ان پر		فعل مضارع

اسم مصدر	مِلْک'' (ن).			احکامات یا اختیار میں آنے والے		
مَمْلُوکاً	1	16/75	مَ + مْلُوکً + ا	اختیار میں آیا		صفت
مَلَکَتْ	15	33/50	مَلَکَ + تْ	اسے (مونث) اختیار ملا		صفت
مَلَکْتُمْ	1	24/61	مَلَکْ + تُمْ	تمھیں اختیار ملا		صفت

اسم مصدر	مَلَک'' (88).			احکامات الٰہی منوانے والے		
مَلٰٓئِکَة	9	3/80	مَلٰٓئِکَ + ة	احکامات منوانے والے		صفت
مَلٰٓئِکَةً	4	23/34	مَلٰٓئِکَ + ةً	احکامات منوانے والے		صفت
مَلٰٓئِکَةِ	6	2/30	مَلآ ئِکَ + ةِ	احکامات منوانے والے		صفت
مَلٰٓئِکَةُ	1	2/210	مَلٰٓئِکَ + ةُ	احکامات منوانے والے		صفت
مَلٰٓئِکَة''	2	17/95	مَلٰٓئِکَ + ة''	احکامات منوانے والے		صفت
الْمَلٰٓئِکَة''	38	47/27	الْ + مَلٰٓئِکَ + ة''	خاص۔احکامات منوانے والے		صفت
وَالْمَلٰٓئِکَة	14	2/161	وَ + الْ + مَلٰٓئِکَ + ة''	اور خاص۔احکامات منوانے والے		صفت
لِلْمَلٰٓئِکَةِ	7	2/30	لِ + الْ + مَلٰٓئِکَ + ةِ	واسطے۔خاص۔احکامات منوانے والے		صفت
بِالْمَلٰٓئِکَةِ	1	15/7	بِ + الْ + مَلٰٓئِکَ + ةِ	ساتھ۔خاص۔احکامات منوانے والے		صفت
مَلٰٓئِکَتَه، مَلٰٓئِکَتُه، مَلٰٓئِکَتِه	5	2/98	مَلٰٓئِکَ + ةِ + ہِ	احکامات منوانے والے۔اس کے		صفت
مَلَکَیْنِ	1	7/20	مَلَکَ + یْنِ	احکامات منوانے والے۔دو		صفت
الْمَلَکَیْنِ	1	2/102	الْ + مَلَکَ + یْنِ	خاص۔احکامات منوانے والے۔دو		صفت

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ. ﴿1/4﴾

☆. یَوْمِ. (217)(مادہ ی و م)(405). دن (غروب آفتاب سے اگلے غروب آفتاب تک)

☆۔ی و م۔مادے سے بننے والے 20 الفاظ جو الکتاب میں 475 دفعہ آئے ہیں۔

اسم مصدر	یوم'' (ن).			لیل اور نہار پر مشتمل یوم (24 گھنٹے)، دن اور رات پر مشتمل یوم		
یَوْمَ. یَوْمِ. یَوْمُ. یَوْمٍ. یَوْمٌ''	217	2/85	یَوْم''	یوم		صفت
بِیَوْمٍ	5	83/11	بِ + یَوْمٍ	یوم کے ساتھ		صفت

لِيَوْمِ	8	3/25	لِ + يَوْمِ	یوم کے لئے	صفت
وَيَوْمِ	44	2/85	وَيَوْمِ	اور یوم	صفت
اَلْيَوْمَ	41	17/14	اَلْ + يَوْمَ	خاص یوم	صفت
بِالْيَوْمِ	2	4/38	بِ + اَلْ + يَوْمِ	خاص یوم کے ساتھ	صفت
وَبِالْيَوْمِ	1	2/8	وَ + بِ + اَلْ + يَوْمِ	اور خاص یوم کے ساتھ	صفت
فِالْيَوْمِ	8	7/51	فَ + بِ + اَلْ + يَوْمِ	پس خاص یوم کے ساتھ	صفت
وَالْيَوْمِ	23	2/162	وَ + اَلْ + يَوْمِ	اور خاص یوم	صفت
يَوْمُكُمُ	5	6/130	يَوْمُ + كُمُ	تمھارے یوم (24 گھنٹے)	صفت
يَوْمَهُمُ . يَوْمِهِمْ. يَوْمِهِمُ	5	7/51	يَوْمِ + هِمُ	اُن کے یوم	صفت
يَوْمَيْنِ	3	2/203	يَوْمَ + يْنِ	دو یوم	صفت
يَوْمًا	16	2/48	يَوْمً + ا	یوم	صفت

☆۔

	يَوْمَئِذٍ	66	20/102	يَوْمَ + ءِ + اذٍ	جس یوم	صفت
	فَيَوْمَئِذٍ	4	30/57	فَ + يَوْمَ + ءِ + اذٍ	پس جس یوم	صفت

☆۔

	أَيَّامِ	20	2/184	أَيَّامِ	ایام	صفت
	بِأَيَّامِ	1	14/5	بِ + أَيَّامِ	ایام کے ساتھ	صفت
	الأَيَّامُ	2	3/140	ال + أَيَّامُ	خاص ایام	صفت
	أَيَّامًا	3	2/80	أَيَّامً + ا	ایام	صفت
	وَأَيَّامًا	1	24/18	وَأَيَّامً + ا	ایام	صفت

مٰلِکِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔﴿1/4﴾

☆ ۔ الدِّيْنِ۔(47), مادہ ۔ د ی ن۔(101) مخصوص (مدت کا) نظام ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ . . . . (2/282)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ جب تم دَاین کرو ،تو دَيْنٍ کے ساتھ أَجَلٍ مُّسَمًّى تک کرو، پس اُس کو لکھ لو!

کوئی بھی انسانی نظام تا حیات نہیں ہوتا، بلکہ مقررہ مدت کا ہونا چاہیئے، تا کہ اگر کوئی غلطی ہو، تو درست کر لی جائے! اللہ کے "اَلْدِّيْن" سے باقی انسانی دین نکلتے ہیں۔

☆۔ د ی ن۔ مادے سے بننے والے 16 الفاظ جو الکتاب میں 101 دفعہ آئے ہیں۔ دین کی جمع ادیان غلط فہم ہے۔

دِيْنِ	11	3/83	دِيْنِ	دین	نظام
دِيْنًا	4	3/85	دِيْنً + ا	دین	

دِيْنَكُمْ	10	40/26	دِيْن + كُمْ	دین،تمھارا	
دِينِهِ	2	5/54	دِين + ہٖ	دین،اس کا	
دِيْنِهِمْ	10	3/24	دِيْن + هِمْ	دین،اُن کا	
دِيْنِى	2	10/104	دِيْن + ى	دین،میرا	
بِدَيْنٍ	1	2/282	بِ + دَيْن	دین،کے ساتھ	
بِدِيْنِكُمْ	1	49/16	بِ + دِيْن + كُمْ	ساتھ،دین،تمھارے	
وَ دِيْن	3	9/33	وَ + دِيْن	اور، دین	
اَلْدِّيْن“	47	3/19	اَلْ + دِيْن“	خاص،دین	
بِاَلْدِّيْن“	3	107/1	بِ + اَلْ + دِيْن“	خاص دین،کے ساتھ	
لِلدِّين	3	10/105	لِ + اَلْ + دِيْن	لئے ،خاص دین	
لَمَدِيْنُوْنَ	1	37/53	لَ + مَ + دِيْن + وْنَ	البتہ، وہ دین کئے جانے والے	
مَدِيْنِيْنَ	1	56/86	مَ + دِيْن + يْنَ	وہ دین کئے جانے والے	
يَدِيْنُوْنَ	1	9/29	يَ + دِيْن + وْنَ	وہ دین کئے جاتے ہیں	
تَدَايَنْتُمْ	1	2/82	تَ + دَايَنْ + تُمْ	دین کرتے ہو، تم	

نوٹ۔ اِس آیت کا لفظی اور سلیس اردو میں ترجمہ لکھیئے۔

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	1/4O

الدِّيْنَ کا مفہوم سمجھنے کے لئے، اللہ کی یہ آیت پڑھیں۔

وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ (2/130)

اور جو کوئی مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ میں راغب رہتا ہے، سوائے اُس کے کہ جس کا نفس اُس کے لئے ناسمجھ ہے اور حقیقت میں ہم نے اُسے الدُّنْيَا میں اِصْطَفَىٰ اور الآخِرَةِ میں، جو الصَّالِحِيْن کے لئے ہے۔

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ (2/131)

جب اُس کے لئے اُس کے ربّ نے کہا، اسلام لا۔ بولا، میں رَبّ العالمین کے لئے اسلام لایا۔

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلاَ تَمُوتُنَّ إَلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (2/132)

اور اِس کے ساتھ ابراہیم وَصَّى ہوا اپنے بیٹوں اور یعقوب ، اے میرے بیٹو! یقیناً اللہ نے تمھارے لئے الدِّيْنَ کو اِصْطَفَى کیا، پس تمھیں موت نہ آئے سوائے اور تم مُّسْلِمُونَ ہو!

☆۔ اللہ نے کس الدِّیْن کو اصْطَفٰی کیا؟

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ . . . . (3/19)

یقیناً الدِّیْنَ اللہ کے نزدیک الإِسْلاَمُ ہے۔

☆۔اللہ کے الدِّیْنَ سے مخلص کیسے رہا جاسکتا ہے؟

إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ (39/2)

یقیناً ہم نے تیری طرف الکتاب الحق کے ساتھ نازل کی، پس اُس کے الدین کے لئے مخلص عبداللہ رہ !

☆۔ یَوْمِ الدِّیْن سے کیا مراد ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئاً وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ O-(82/19)

یوم جب کسی نفس کو کسی نفس پر کوئی ملکیت نہ ہوگی۔اور اُس دن الامر اللہ کا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مَلَکَ ، یَوَم ، دَینَ

مَلَکَ (اختیار) ، یَوَم (یوم) اور دَینَ (نظام) سے بننے والے کل 73 الفاظ کا علم آپ نے حاصل کیا جو الکتاب میں 782 مرتبہ آئے ہیں، انہیں یاد کرلیں،

اب تک آپ نے عَوَذَ (پناہ) ، بِ (ساتھ) ، اللہ (اللہ)، مِن (سے)، شَطَنَ (شیطان) اور رَجَمَ (دھتکار) سَمَوَ ، رَحَمَ ، حَمَدَ ، رَببَ ، عَلَمَ ، مَلَکَ ، یَوَم اور دَینَ سے بننے والے کل 313 الفاظ کا علم آپ نے حاصل کیا، جو الکتاب میں 22,983 مرتبہ آئے ہیں۔

جب بھی تلاوت میں آپ یہ الفاظ سنیں گے تو ان کا فہم آپ کے دماغ سے ذہن میں آجائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کامل اختیار: سے مراد کوئی بھی فرد یا ادارہ، کسی قسم کا بھی اختیار رکھتا ہو اور اس کے اختیار میں کوئی اور دخل اندازی نہ کرے ۔

مَلِکَ" . الْمَلِکِ . الْمَلِکِ . الْمَلِکُ . مَلِکاً . مُلُوْکاً . الْمُلُوْکَ . مِلِیکٍ . مَالِکُوْنَ .

مُلک ۔(جس میں احکام نافذ اور عمل کروائے جاتے ہیں)

مُلْکَ . مُلْکِ . مُلْکُ . مُلْکِ . مُلْکاً . مُلْکَهُ . مُلْکِهِ . مَلَکُوْت .

اختیار، منوانے والے (احکام منوانے کا اختیار رکھنا)

أَمْلِکُ . يَمْلِکُ . يَمْلِکُوْنَ . بِمَلْکِنَا . تَمْلِکَ . تَمْلِکُوْنَ . تَمْلِکُ . تَمْلِکُهُمْ

احکامات یا اختیار میں آنے والے

مَمْلُوکاً . مَلَکَتْ . مَلَکْتُمْ .

احکاماتِ الٰہی منوانے والے

مَلَئِکَةَ . مَلَئِکَةَ . مَلَئِکَةِ . مَلَئِکَةُ . مَلَئِکَةَ" . الْمَلَئِکَةُ" . لِلْمَلَئِکَةِ . بِالْمَلَئِکَةِ . مَلَئِکَتَه . مَلَئِکَتُه' . مَلَئِکَتِهِ . مَلَکَیْنِ . الْمَلَکَیْنِ .

يَوْمَ .يَوْمِ .يَوْمُ .يَوْمٍ . يَوْمٌ". بِيَوْمِ . لِيَوْمِ . وَيَوْم . اَلْيَوْمَ . بِاَلْيَوْمِ . فِاَلْيَوْمِ . يَوْمُكُم . يَوْمَهُم . يَوْمِهِمْ. يَوْمِهِمُ . يَوْمَيْنِ . يَوْمًا . يَوْمَئِذٍ . فَيَوْمَئِذٍ .

أَيَّامِ . بِأَيَّامِ . الأَيَّامُ . أَيَّامًا . وَأَيَّامًا . انسانی دن (غروبِ آفتاب سے اگلے غروبِ آفتاب تک)

دِيْنِ . دِيْنًا . دِيْنَكُمْ . دِينِهِ . دِيْنِهِمْ . دِيْنِى . بِدَيْنٍ . بِدِيْنِكُمُ . الدّيْن. اَلْدِّيْن". بِاَلْدِّيْن". لِلدِّينِ . لَمَدِيْنُوْنَ . مَدِيْنِيْنَ . يَدِيْنُوْنَ . تَدَايَنْتُمْ .

مخصوص(مدت کا) نظام .

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلی آیت :

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنَ﴿ 1/5 ﴾

نوٹ: فہم میں کسی بھی غلطی یا خطا کی درستگی کی کافی گنجائش موجود ہے اور ہونا بھی چاہیئے! پتھر پر لکیر اللہ کی آیات ہیں، انسانی فہم نہیں!

آپ کی آراء کا منتظر (مہاجرزادہ)